امام صادق علیہ السلام آنلائن مدرسہ

خلاصہ درس ۴۸

چھٹا قیاسی عامل: مضاف

اضافت یعنی ایک اسم کا دوسرے اسم کی طرف منسوب ہونا۔

جو منسوب ہوتا ہے اسے مضاف کہتے ہیں اور دوسرے کو مضاف الیہ جیسے: غُلَامُ زَيْدٍ. اس میں غُلَامُ زید کی طرف منسوب ہوا ہے اس لئے وہ مضاف اور زَيْدٍ مضاف الیہ ہے۔

مضاف کا عمل:

مضاف اپنے مضاف الیہ کو جر دیتا ہے جیسے غُلَامُ زَيْدٍ یہاں غلام نے زید کو مجرور کیا ہے۔

مضاف الیہ کو جر دینے والے عامل کے بارے میں تین نظریے ہیں:

۱۔ مصنف (شریف جرجانی): مضاف نے جر دیا ہے لہذا عامل لفظی ہے۔

۲۔ اخفش: اضافت نے جر دیا ہے لہذا عامل معنوی ہے۔

۳۔ ناظم: حرف جر مقدر (یعنی ل) نے جر دیا ہے۔

ImamSadiq.tv

اضافت کی قسمیں:

اضافت کی دو قسمیں ہیں ۱۔ اضافت معنوی۔ ۲۔ اضافت لفظی۔

۱۔ اضافت معنوی: اسے کہتے ہیں کہ مضاف ایسی صفت [یعنی اسم فاعل، اسم مفعول اور صفت مشبہ] نہ ہو جو اپنے معمول [یعنی فاعل، مفعول بہ اور نائب فاعل] کی طرف مضاف ہوئی ہو۔ جیسے: غُلَامُ زَيْدٍ.

یہاں پر غُلَامُ نہ اسم فاعل ہے نہ اسم مفعول اور نہ ہی صفت مشبہ ہے بلکہ ایک اسم جامد ہے۔

اضافت معنوی کا فایدہ:

۱۔ اگر اسم نکرہ معرفہ کی طرف مضاف ہو تو وہ بھی معرفہ بن جاتا ہے جیسے غُلَامُ زَيْدٍ یہاں غلام مضاف ہوا ہے زید کی طرف کہ جس کی وجہ سے غلام معرفہ بن گیا۔

۲۔ اگر اسم نکرہ، اسم نکرہ کی طرف مضاف ہو تو تخصیص کا فائدہ دیتی ہے جیسے غُلَامُ رَجُلٍ یہاں غلام رجل کی طرف مضاف ہوا ہے جو خود بھی نکرہ ہے اس لئے یہاں صرف تخصیص کا فائدہ ہوگا یعنی ایک خاص غلام۔

تخصیص اور نکرہ میں فرق:

نکرہ میں عمومیت پائی جاتی ہے جیسے غُلَامٌ یعنی کوئی غلام [اس میں احتمالات زیادہ ہیں]

جبکہ اگر یہ رَجُلٍ کی طرف مضاف ہو جائے تو پھر فائدہ یہ ہو گا کہ اس میں احتمالات کم ہو جاتے ہیں یعنی صرف مرد کا غلام۔ عورت کا نہیں، بچہ کا نہیں وغیرہ وغیرہ، البتہ کس مرد کا غلام ہے یہ احتمال اپنی جگہ باقی رہتا ہے۔

اور اگر معرفہ (مثلاً زَیْدٍ) کی طرف مضاف ہو جائے تو دوسرا کوئی بھی احتمال باقی نہیں رہتا ہے۔

ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv